'مصنف سے ملاقات' سیریز کے تحت پروفیسر چمپا شرما کے اعزاز میں تقریب

ڈوگری زبان کے فروغ کے لئے اُن کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام ابھینو تھیٹر میں ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے اشتراک سے ''مصنف سے ملاقات'' سیریز کے تحت ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ تقریب میں جموں نیورسٹی کی سابق صدر شعبہ ڈوگری پروفیسر چمپا شرما سے ہال میں تشریف فرما معاصر قلمکار' معروف ادیب ' شہریوں ' طلبہ اور سکالروں نے تبادلہ خیال کیا ۔ تقریب میں بتایا گیا کہ پروفیسر چمپا شرما ۱۹۶۱ء میں ضلع سانبہ کے داگھور گاؤں میں پیدا ہوئیں ۔ ابتدائی تعلیم سانبہ میں حاصل کرنے کے بعد جموں سے ایم اے اور سنسکرت میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ۔ ڈوگری میں اعزازی ڈگری حاصل کی اور بی ایڈ کرنے کے بعد ایک غیر سرکاری کالج میں بحیثیت پرنسپل کام کیا۔ اُس کے بعد سنسکرت زبان کی عارضی لکچرر کے طور پر گورنمنٹ ڈگری کالج گاندھی نگر میں خدمات انجام دی۔ آپ کا تقرر جموں یونیورسٹی کے سنسکرت شعبہ میں بحیثیت لکچرر ہوا۔ مختلف عہدوں پر کام کرنے کے بعد بالآخر صدر شعبہ ڈوگری کے عہدے پر ملازمت سے سبکدوش ہوئیں ۔ بحیثیت ادیب آپ کے سفر کا آغاز ۱۹۵۸ء میں ہوا۔ آپ ۱۸ر کتابوں کی منصف ہیں اس کے علاوہ ۷ر دوسری زبانوں سے ترجمے اور ۹ر تالیفات شامل ہیں ۔ ان میں آپ کی تصنیف ''چیتن دی رول'' نے ۲۰۰۸ء میں قومی اعزاز حاصل کیا۔ آپ کو کئی سرکاری اور غیر سرکاری اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔ ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے ڈوگری ایڈوائزری بورڈ کے کنویز پروفیسر للت مگوترہ نے اپنے استقبالیہ خطبے میں پروفیسر چمپا شرما کی فن اور شخصیات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ساہتیہ اکادمی کے اہتمام سے منعقدہ اس تقریب ''مصنف سے ملاقات'' کی اہمیت سے سامعین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد پروفیسر چمپا شرما سے یہ جانکاری حاصل کرنا تھا کہ تخلیق کے دوران ان پر کسی کیفیت طاری ہوتی ہے اور وہ کیسا محسوس کرتی ہیں۔ پروفیسر مگوترہ نے کہا کہ پروفیسر چمپا شرما نے ڈوگری زبان کی ترقی اور وسعت کے لئے ان تھک محنت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں ڈوگری شعبہ کا قیام ایک تاریخی قدم تھا اور اس شعبہ کی پہلی صدر پروفیسر چمپا شرما تھیں۔ پروفیسر چمپا شرما نے بھی تخلیقی عمل کے دوران جو کیفیات اور تجربات پیدا ہوئے ان سے حاضرین کو روشناس کیا۔ اپنے تخلیقی سفر کے حوالے سے کئی قصے سناتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ شاعری یا تخلیقی عمل اتنا آسان نہیں بلکہ دل کو لہو کرنا پڑتا ہے تب کوئی فن پارہ معرزِ وجود میں آتا ہے ۔ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی' پروفیسر للت مگوترہ اور پروفیسر ریتا جتندرا بھی اس موقع پر موجود تھے جن کے ہاتھوں پروفیسر چمپا شرما کی دو کتابوں کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی ۔ پروفیسر للت منگوترہ نے پروگرام کی نظامت کی جبکہ اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ☆

گوجری اور پہاڑی زبانوں میں نعتیہ محفل آراستہ

نامور شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا

سرینگر// رمضان سپیشل سیریز کے تحت جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام ۲۳ر جون کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں گوجری اور پہاڑی زبانوں میں نعتیہ محفل کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت گوجری زبان کے معروف شاعر قیصر الدین قیصر نے کی۔ نعتیہ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا ان میں گوجری زبان میں چودھری اقبال عظیم' محمد منشا خاکی' عبدالغنی عارف' گلاب دین جزا' عبدالرشید ناز' خادم حسین شبنم' میاں ایاز احمد' عبدالمجید حسرت اور قیصر الدین قیصر۔ پہاڑی زبان میں محمد عظیم خان' محمد اقبال شیخ' محمد سلیم بیگ' محمد مقبول ساحل' پرویز مانوس اور اشفاق دانش قابلِ ذکر ہیں۔ حاضرین نے گوجری اور پہاڑی زبانوں کی ترویج اور ترقی کے لئے اکیڈیمی کی کوششوں کی سراہنا کی ۔تقریب میں گوجری اور پہاڑی کے نامور ادیب' شاعر اور فنکار موجود تھے ۔ اس نعتیہ محفل کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر شاہنواز نے انجام دیئے۔ ☆☆

باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں محفلِ موسیقی

سرکردہ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

راجوری// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں ایک محفلِ موسیقی کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاست کے نامور فنکاروں نے شرکت کی ۔ ڈپٹی کمشنر راجوری شبیر احمد بٹ نے محفل کی صدارت کی جبکہ شیخ الجامعہ پروفیسر جاوید مسّرت بحیثیت مہمانِ خصوصی' چیف ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر جاوید راہی اور اکیڈیمی کی سپیشل آفیسر فرحت لون بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اس موقع پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر جاوید مسرت نے کہا کہ ایسی محفلیں کسی بھی تعلیمی ادارے کے حق میں اتنی اہم ہیں کہ جتنی نصابی تعلیم۔ بچوں کا ایسی محفلوں سے نہ صرف تناؤ کم ہوتا ہے بلکہ بہت سارے نوجوان ان محفلوں سے کسبِ فیض کرتے ہیں ۔ ان کے اندر کا فنکار جاگ جاتا ہے ۔ آپ نے نہ صرف اکیڈیمی کا شکریہ ادا کیا بلکہ مستقبل میں ایسے پروگرام منعقد کیے جانے کی درخواست بھی کی ۔ جن فنکاروں نے اس پروگرام میں حصہ لیا ان میں وحید جیلانی' گلزار گنائی' راجہ بلال' سرور گلگامی اور کفایت فہیم وغیرہ قابلِ ذکر ہیں ۔ ڈپٹی کمشنر راجوری شبیر احمد بٹ نے اپنے صدارتی خطبے میں اکیڈیمی اور باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کے منتظمین کی سراہنا کی۔ ☆☆